خلیفہ عبدالحکیم مرحوم

غزل

حقیقت میں ہے جو نزدیک جاں سے — وہ بالاتر ہے ہر وہم و گماں سے
درِ جنّت کھلا ہے دل میں اے شیخ — یہ افضل ہے ترے باغِ جناں سے
کہاں ہے اور کوئی آستانہ — اٹھائیں سر کہاں اس آستاں سے
ہے جامِ جم سے بڑھ کر ساغرِ دل — نظر آتے ہیں سو عالم یہاں سے
جو سمجھے ہیں کہ ہے تیرا اشارہ — نہیں نالاں وہ جورِ آسماں سے
خودی کو اپنی جس نے تجھ میں کھویا — اسے ہم ڈھونڈھ کر لائیں کہاں سے
شکست و فتح ہیں اک شے کے دو رُخ — یہ سیکھا موجۂ آبِ رواں سے
بغیر بادۂ گلگوں ہیں ہم مست — کوئی کہہ دے ذرا پیرِ مغاں سے
جو بحرِ بے کراں میں غوطہ زن ہیں — انھیں کیا واسطہ رطلِ گراں سے

محبّت کا حساب اپنا ہے اے دل
یہ بالاتر ہے ہر سُود و زیاں سے